(۴۸)

(فرمودہ ۲۹۔ مارچ ۱۹۶۰ء بمقام ربوہ)

احادیث سے ثابت ہے کہ رسول کریم ﷺ عید کے موقع پر عید گاہ میں آتے اور جاتے ہوئے اور پھر عید گاہ میں تشریف رکھتے وقت بھی بڑی کثرت کے ساتھ یہ تکبیر پڑھا کرتے تھے کہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔**[1] رسول کریم ﷺ کی یہ سنّت بتاتی ہے کہ مومنوں کی حقیقی عید اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور اس کی عظمت کے بیان کرنے میں ہی ہے۔ پس اگر ہم دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں، اس کے نام کو پھیلا دیں، اس کی بڑائی کو ثابت کر دیں اور اپنی تمام کوششیں اور مساعی اس غرض کیلئے وقف کر دیں کہ خدا تعالیٰ کا نام بلند ہو تو یقیناً ہماری عید حقیقی عید کہلا سکتی ہے۔ لیکن اگر ہمیں اپنے فرائض کا احساس نہ ہو اور خدا تعالیٰ کی توحید کی اشاعت اور اس کی عظمت کے قیام کے لئے اسلام جن قربانیوں کا ہم سے تقاضا کرتا ہے ان قربانیوں کے میدان میں ہمارا قدم سُست ہو تو پھر ہماری عید صحیح معنوں میں عید نہیں کہلا سکتی۔ پس آج میں اپنی جماعت کے تمام دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ انہیں اس عید کو حقیقی رنگ میں منانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور اس ظاہری عید کو اس عظیم الشان روحانی عید کے حصول کا ایک ذریعہ بنانا چاہیئے جس میں ساری دنیا خدا تعالیٰ کی بڑائی کی قائل ہو جائے۔

اگر دنیا میں خدا تعالیٰ کی بڑائی قائم نہ ہو تو ہماری عید کوئی عید نہیں لیکن اگر اس کی بڑائی قائم ہو جائے اور دنیا محمد رسول اللہ ﷺ کی غلامی میں داخل ہو جائے تو اسی میں ہماری حقیقی عید ہے کیونکہ سچا غلام تبھی خوش ہوتا ہے جب اس کا آقا خوش ہو۔ غرض عید ہمیں تبلیغِ اسلام کی وسعت اور خدا تعالیٰ کی بڑائی دنیا میں قائم کرنے کی طرف توجہ دلاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی بڑائی اسی صورت میں قائم ہو سکتی ہے جب جماعت کے تمام افراد کیا چھوٹے اور کیا بڑے اور کیا مرد اور کیا عورتیں تبلیغ پر زور دیں اور محمد رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کے

نیچے سب دنیا کو جمع کرنے کی کوشش کریں۔ بے شک پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تغیر ایک دن واقعہ ہو کر رہے گا[2] اور دنیا خدا تعالیٰ کے آستانہ پر اپنا سر جُھکا دے گی۔ مگر پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے دعاؤں اور قربانیوں اور جدوجہد سے کام لینا بھی ضروری ہوتا ہے۔

پس ہمیں اپنی تبلیغی مساعی کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا میں بلند سے بلند تر کرتے چلے جانا چاہئے کیونکہ اسی میں ہماری عزت ہے اور اسی سے محمد رسول اللہ ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض پوری ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور وہ آپ کو نیکی اور تقویٰ کے ساتھ ہمیشہ خدمت اسلام کی توفیق بخشے اور آپ کی نسلوں میں بھی سچا ایمان پیدا کرے تاکہ قیامت تک خدائے واحد کا نام بلند ہوتا رہے اور قیامت تک اسلام کا جھنڈا دنیا کے تمام مذاہب کے جھنڈوں سے اونچا لہراتا رہے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن

(الفضل ۵۔اپریل ۱۹۶۵ء)

---

[1] صحیح بخاری کتاب العیدین باب التکبیر ایام منٰی .... الخ۔ صحیح بخاری کتاب العیدین باب فضل العمل فی ایام التشریق۔

[2] تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴۔۶۵۔ تجلیات الٰہیہ صفحہ ۳۱۔۳۲، تبلیغِ رسالت جلد ششم صفحہ ۸